© rasailojaraid.com

(۲۳) بغوی،عبداللہ بن احمد۔جلد:۱طبع:۱صفحہ:۲۵۶،ریاض،دارالسلام
(۲۴) شنقیطی ،امین،محمد،اضواءابیان فی ایضاح القرآن بالقرآن،جلد:۳صفحہ:۴،بیروت،عالم لکتب
(۲۵) رازی،ابوعبداللہ،مفاتح الغیب،جلد:۵طبع ا صفحہ:۶۴ ،بیروت،دار لکتب العلمیہ ۱۹۸۸ء
(۲۶) کاسانی،ابابکر بن مسعود،بدائع الصنائع فی ترتیب اشرائع،جلد:۵صفحہ:۴۵۶،بیروت،دار لکتب العلمیہ ۱۴۲۴ھ
(۲۷) مالک بن انس،امدونۃ لکبری،جلد:۶صفحہ:۹۴
(۲۸) بہوتی،منصور بن یوسف کشاف القناع،جلد:۵طبع:ب۔ط صفحہ:۸۴،بیروت،دار افکر:۱۹۸۲ء
(۲۹) ابن حرم علی بن احمد ظاہری،المحلی فی شرح المجلی بالحجج والآثار،جلد:۹صفحہ۴۴۹
(۳۰) زیدان،عبد لکریم،ڈ کٹر،المفصل فی احکام امرءۃ،جلد:۷طبع اول صفحہ:۶،مؤسسۃ الرسالہ　　(۳۱) سورۃ الممتحنۃ آیت:۱۰
(۳۲) ابن کثیر،اسماعیل بن عمر تفسیر القرآن العظیم،جلد:۸طبع:۵صفحہ:۹۳،کوڑہ خٹک،صدیقیہ کتب خانہ،۱۹۹۵ء
(۳۳) طبری،ابا جعفر محمد بن جریر،جامع ابیان فی تاویل القرآن،جلد:۴ طبع اول صفحہ:۳۶۷،مصر،المطبعۃ المیمنیۃ،
(۳۴) قرطبی،محمد بن احمد،ابوعبداللہ،الجامع الاحکام القرآن،جلد:۱۹طبع:۱صفحہ:۱۲۹،مؤسسۃ الرسالہ
(۳۵) ابن حجر،احمد بن علی،فتح الباری شرح صحیح بخاری،جلد:۱۴صفحہ:۳۰۰،دار طیبہ،۲۰۰۵ء
(۳۶) آلوسی،شہاب الدین محمد بن عبداللہ،روح المعانی　　(۳۷) بیہقی،احمد بن حسین،السنن لکبری،جلد:۷صفحہ:۱۷۳
(۳۸) ایضاً　　(۳۹) سرخسی محمد بن احمد شمس الائمہ،المبسوط،جلد:۶صفحہ:۱۴۷
(۴۰) مالک بن انس،امدونۃ لکبری،جلد:۶صفحہ:۹۴
(۴۱) شافعی محمد بن ادریس کتاب الام،جلد:۵صفحہ:۱۶۹،دار الوفاء،۲۰۰۱ء　　(۴۲) ایضا
(۴۳) شافعی محمد بن ادریس کتاب الام،جلد:۵صفحہ:۷،دار الوفاء،۲۰۰۱ء
(۴۴) حنبلی،موفق الدین ابن قدامہ،المغنی،جلد:۱۴صفحہ:۴۰۰

تعارف و تبصرۂ کتب (۲)

نام کتاب: قتل بہ جذبۂ رحم	مؤلف: ڈ کٹر محمد شمیم اختر قاسمی
ناشر: اسلامک ریسرچ کیڈمی کراچی	صفحات: ۱۶۰
قیمت: ۲۰۰ روپے	اشاعت: نومبر ۲۰۱۳ء　　مبصر: پروفیسر ڈ کٹر وقار احمد زبیری*

جیسے جیسے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی ہورہی ہے، زندگی کی آسائشیں بڑھ رہی ہیں اور روزمرہ کی زندگی آسان ہوتی جارہی ہے۔ مگر یہ بھی درست ہے کہ مسائل حل ہورہے ہیں تو انسانی خودغرضی اور مفاد پرستی میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے اور اس خودغرضی کی بنا پر نت نئے معاملات سامنے آرہے ہیں۔

مغربی معاشرے کی بنیاد ہی نفس پرستی، خودغرضی اور مفاد پرستی پر ہے مگر انہوں نے اپنی ان تمام خرابیوں کو

* ڈائریکٹر شعبۂ تحقیق، اسلامک ریسرچ کیڈمی کراچی　برقی پتا: researchjournalpk@gmail.com
تاریخ موصولہ: ۲۰۱۳/۱۲/۱۰ء

Create PDF with PDF4U. If you wish to remove this line, please click here to purchase the full version.
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خوبصورت الفاظ میں چھپانے کا ہنر سیکھ لیا ہے اور مکروہ سے مکروہ عمل کو اس طرح سجا سنوار کر پیش کرتے ہیں کہ کراہیت تو کہیں بہت دور رہ جاتی ہے، وہ عمل حسین اور خوبصورت لگنے لگتا ہے۔

گزشتہ چند برسوں سے ایک نیا مناقشہ سامنے رہا ہے جس کو ''قتل بہ جذبۂ رحم'' کہا جارہا ہے۔ اور دلیل یہ دی جارہی ہے کہ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہو جائے کہ اس کی زندگی کی کوئی امید نہ رہے، تو تیمار داروں کے لیے بھی اس کی خدمت مشکل ہوتی جاتی ہے اور معالج بھی تنگ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کو جذبہ رحم سے قتل کرنے کا نہ صرف پر گرام بن جاتا ہے بلکہ وارثین کی اجازت سے یا تو زہر کا انجکشن لگا دیا جاتا ہے یا کوئی اور ایسی ہی دوا دے دی جاتی ہے یا یہ کیا جاتا ہے کہ اس قسم کی ادویات بند کر دی جاتی ہیں۔

''قتل بہ جذبۂ رحم'' ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی صاحب کی کتاب ہے۔ یہ ایک مقالہ ہے جو انہوں نے ایک سیمینار میں پیش کیا تھا کیونکہ اب یہ معاملہ بھارت کے بھی کئی مذاکروں مباحثوں میں زیر بحث آچکا ہے۔ اس لیے اس کی اہمیت میں بھی بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ قاسمی صاحب کا یہ مقالہ کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکا ہے، اس موضوع پر ابھی کتابیں بہت کم ہیں اور اردو میں یہ پہلی کتاب ہے۔ قاسمی صاحب نے بہت ٹھوس دلائل سے اس ''قتل بہ جذبۂ رحم'' کے مقاصد پر روشنی ڈالی ہے، چونکہ مغرب کے کئی ممالک میں اس قتل کو قانونی اجازت دی گئی ہے اور بہت سے دیگر ممالک میں بھی گفتگو جاری ہے اور اس کے قوی امکانات ہیں کہ وہاں بھی قانونی اجازت ہو جائے گی۔ کیونکہ مغربی معاشروں میں یا ان جیسے دیگر معاشروں جہاں مفاد پرستی، خود غرضی عام ہیں اور اس قتل سے وارثین کو کئی قسم کے مفاد حاصل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے خدمت سے بچنے کے لیے یہی آسان راستہ ہے کہ مریض سے جان چھڑا لی جائے، اور معالج کو اجازت دے دی جائے کہ وہ کسی طریقے سے رشتہ حیات کو منقطع کر دے۔

قاسمی صاحب نے پوری کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے، پہلے باب میں قتل بہ جذبہ رحم، کے مسئلے کی نوعیت کو تفصیل سے بیان کیا ہے، اسی باب میں انہوں نے قتل، خودکشی اور قتل بہ جذبہ رحم میں فرق کو بہت خوبی سے واضح کیا ہے۔ انہوں نے اس قتل کی مختصر تاریخ بھی بیان کی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تصور زمانۂ قدیم سے ہی موجود تھا مگر ۱۸۷۰ء کے بعد اس پر قانون بننے لگے بلکہ کہیں کہیں عمل بھی ہونے لگا۔ یہ بات بہت اہم اس لیے ہے کہ اسی باب میں قاسمی صاحب نے اس پر بھی تفصیلی گفتگو کی ہے کہ کیا اسلام اس عمل کو اختیار کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

دوسرے اور تیسرے باب میں بھی اسلام کا نقطہ نظر پوری وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ اس کی بھی پوری طرح وضاحت کی گئی کہ اگر اس فلسفے کو قبول کر لیا جائے تو خودکشی کا راستہ کھل جائے گا، اسلام میں بھی اور دیگر کچھ اور مذاہب میں بھی خودکشی ناپسندیدہ اور حرام عمل ہے۔

چوتھے اور پانچویں باب میں قاسمی صاحب نے پوری وضاحت سے بیان کیا ہے کہ مریض، معالج اور اقربا کی

© rasailojaraid.com
Create PDF with PDF4U. If you wish to remove this line, please click here to purchase the full version.

© rasailojaraid.com

ذمہ داریاں کیا ہیں اور یہ بھی کہ اسلام نے معالج کی کیا خصوصیات بیان کی ہیں اور مریض کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

ہم سے تو یہ کہا گیا ہے کہ مسلمانوں پر جب کوئی تکلیف آتی ہے یا کوئی مرض لاحق ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ یک حدیث کے مطابق بیماری کو مسلمانوں کے لیے نعمت اور گناہوں کا کفارہ قرار دیا گیا ہے اور بیماری میں تکلیف میں صبر کرنے کی بڑی تاکید کی گئی ہے مگر علاج کی بھی تاکید کی گئی ہے۔

قاسمی صاحب نے بہت تفصیل سے اس کو بیان کیا ہے کہ مومن جس حال میں بھی ہوتا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔ بیماریوں میں صالحین بھی مبتلا ہوئے، صحابہ کرام بھی مبتلا ہوئے حتیٰ کہ پیغمبر اور نبی تک بیماریوں میں مبتلا ہوئے مگر سب نے نہ تو کبھی موت کی دعاء نگی (موت کی دعا مانگنے کو منع کیا گیا ہے)، نہ کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑا۔ حتیٰ کہ صبر ایوب مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے کچھ مذاہب ایسے بھی ہیں جہاں خودکشی کی اجازت بھی ہے بلکہ اس طرف راغب کرنے کے شواہد بھی ملتے ہیں۔

اسلام میں انسانی جان کی بہت قدر و قیمت ہے، بہت احترام ہے۔ اس لیے کسی صورت میں بھی انسانی جان کو تلف کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس کتاب میں اسلام کا نقطۂ نظر بہت وضاحت سے اور تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں کوئی ابہام باقی نہیں رہا۔ شمیم اختر قاسمی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا۔ یہ کتاب اس لیے بھی بہت اہم ہے کہ انہوں نے جو کچھ کہا اس کی نہ صرف پوری وضاحت کی، بلکہ تمام حوالے بھی پیش کر دیے ہیں جو آئندہ کام کرنے والوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوں گے۔

تعارف و تبصرۂ کتب (۳)

نام کتاب: تعبیرات	مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج	
ناشر: کلیہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ کراچی	صفحات: ۳۵۲	
قیمت: ۶۰۰ روپے	اشاعت: جون ۲۰۱۳ء	مبصر: پروفیسر ڈاکٹر محمد اظہار الحق*

محترم ڈاکٹر محمد شکیل اوج صاحب کی کتاب "تعبیرات" کا تفصیل سے (گو کہ توقفوں کیساتھ) مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے یک ایسے وقت میں جدید "تعبیرات" کا بیڑا اٹھایا ہے، جبکہ مسلم دنیا تا حال تقلید کے عہد انحطاط سے آزاد نہیں ہوئی ہے۔ امت کے دو سو سالہ عہد غلامی نے مسلمانوں کے اندر ذہنی پستی اور ذہنی غلامی کے اثرات کو اور بھی گہرا

* پروفیسر شعبہ علومِ اسلامیہ و عربی، جامعہ گومل، ڈیرہ اسمٰعیل خان برقی پتا: dr_izhar_ulhaq@yahoo.com
تاریخ موصولہ: ۵/۱۱/۲۰۱۳ء

© rasailojaraid.com
Create PDF with PDF4U. If you wish to remove this line, please click here to purchase the full version.